حزب المصطفیٰ

فی

الصلوٰۃ والسلام باسماء النبی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیب وتالیف

مفتی سعد عبدالرزاق

فاضل جامعۃ فاروقیۃ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزان پبلشرز

کراچی، پاکستان

الحزب المصطفیٰ

فی

الصلوٰۃ والسلام باسماء النبی المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ترتیب و تالیف

مفتی سعد عبدالرزاق

فاضل جامعۃ فاروقیہ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

المیزان پبلشرز

کراچی، پاکستان

عرض مرتب

بس یہی آرزو رہتی ہے ہمارے دل میں
ایسی اک نعت لکھوں ان کو پیار آ جائے

بِسْمِ اللّٰہِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ، امابعد، الحمدللہ پچھلے کئی سالوں سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے دلائل الخیرات پر کام کرنے کا اور اس کی اشاعت کرنے کا موقع ملتا رہا، اس دوران مدینہ منورہ کے سفر میں خاص طور پر دلائل الخیرات میں موجود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اسمائے مبارک کا اور اسی طرح آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جو مبارک القابات دلائل الخیرات میں مذکور ہیں ان کو صلوۃ وسلام کی صورت میں پڑھنے کا موقع بھی ملتا رہا، اس سال عمرے کے سفر میں مدینہ منورہ کے قیام کے دوران اس بات کا داعیہ پیدا ہوا کہ دلائل الخیرات میں موجود اسمائے مبارکہ کو صلوۃ وسلام کی شکل میں جمع کیا جائے اور اس کی اشاعت کا اہتمام کیا جائے، چنانچہ اس سلسلے میں مولانا عمران داؤد صاحب دامت برکاتہم جو اس مبارک سفر میں ہمسفر تھے، ان سے مشورہ ہوا، انہوں

نے بھی میری اس بات کی تائید فرمائی، اسی سفر کے دوران عزیزم مولوی احسن صاحب سلمہ نے بھی اس خواہش کا اظہار فرمایا، چنانچہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران ہی اللہ تعالیٰ سے توفیق طلب کرتے ہوئے کام کا آغاز کیا اور کراچی پہنچ کر الحمدللہ اس کام کی تکمیل ہوئی، اللہ تعالیٰ اس کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اپنی اور اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت میں ترقی کا ذریعہ فرمائے، آپ سب سے گزارش ہے کہ مدینہ منورہ کے قیام کے دوران اس کتاب کے پڑھنے کا اہتمام فرمائیں۔اس کتاب کے پڑھنے والے تمام حضرات سے گزارش ہے کہ مجھے، میرے والدین کو میرے اساتذہ ومشائخ کو میرے بھائی بہنوں کو، میری اہلیہ اور میرے بچوں کو اور اس کتاب کی تیاری میں میرا ساتھ دینے والے جملہ معاونین کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں اور اگر ممکن ہو تو ہم سب کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کریں۔

فقط والسلام

مفتی سعد عبدالرزاق

+92 3212022205

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مدینہ منورہ کا سفر

مدینہ منورہ کا مبارک سفر عشق اور محبت کا سفر ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مقدسہ کی زیارت اہم ترین نیکیوں اور اہم ترین عبادات میں سے اور اعلیٰ درجات کے حصول کے لئے کامیاب ذریعہ اور پرامید وسیلہ ہے۔

امام دارقطنیؒ نے حدیث نقل فرمائی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَهٗ شَفَاعَتِیْ

جس شخص نے میری قبر کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہوگئی۔

امام بیہقیؒ نے روایت نقل فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ زَارَنِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ فَكَأَنَّمَا زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ

وَمَنْ مَاتَ بِأَحَدِ الْحَرَمَیْنِ بُعِثَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی وہ ایسا ہے گویا اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی اور جسے حرم مکہ یا حرم مدینہ میں موت آجائے، اللہ تعالیٰ اسے قیامت میں امن والوں میں اٹھائے گا۔

امام طبرانیؒ نے روایت نقل فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ جَاءَنِیْ زَائِرًا لَا تَعْمِلُهُ حَاجَةٌ إِلَّا زِیَارَتِیْ كان حَقًّا علیَّ أَنْ أَكُوْنَ لَهُ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیَامَةِ

جو میری زیارت کو آئے اور اس کے سوا کوئی اور کوئی ضرورت نہ ہو تو مجھ پر لازم ہوگیا کہ میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں۔

فقہ حنفی کی مشہور کتاب درمختار میں ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک کی زیارت مندوب ہے بلکہ بعض علماء نے اُس شخص کے حق میں جسے وسعت حاصل ہو، واجب کہا ہے۔ یقیناً نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جتنے احسانات ہم پر ہیں اور جو تو قعات مرنے کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے وابستہ ہیں، ان کے لحاظ سے وسعت اور طاقت کے بعد بھی حاضری نہ نصیب ہو، بے حد محرومی کی بات ہے اور معمولی اعذار سے اس سعادت عظمیٰ سے محرومی انتہائی قساوت اور جفا ہے۔ ابن عدیؒ نے روایت نقل فرمائی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

مَنْ حَجَّ الْبَیْتَ وَلَمْ یَزُرْنِیْ فَقَدْ جَفَانِیْ

جس شخص نے حج کیا اور میری زیارت نہ کی اس نے مجھ پر ظلم کیا۔

اس لئے اس بات کی کوشش اور اہتمام کرنا چاہئے اور دل میں اس بات کی بار بار

خواہش ہونی چاہئے اور یہ دعا مانگنی چاہئے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بار بار حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضہ مبارک کی مقبول اور محبت بھری حاضری نصیب فرمائے آمین۔

اللہ تعالیٰ نے ہم پر اپنا بے حد کرم اور احسان فرمایا کہ ہمیں حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں روضۂ اطہر پر حاضری کے لئے بلایا جا رہا ہے اور ہم اپنی ان جیتی جاگتی آنکھوں سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ اقدس کا دیدار کریں گے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہم پر بے شمار احسانات ہیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے لئے، اپنی امت کے لئے کیسی کیسی تکالیف برداشت کی ہیں، ایک دو سال نہیں، بلکہ شروع سے آخری سانس تک، کبھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سجدے کی حالت میں اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی گئی، کبھی راستے میں کانٹے بچھائے جاتے تھے، طائف میں پتھر مارے گئے، قدم مبارک کو اتنا لہولہان کر دیا کہ نعلین مبارک سے قدم مبارک کو نکالنا مشکل ہو گیا تھا، اُحد میں دندان مبارک شہید کئے گئے، کفّار مکہ نے تین سال تک ہر طرح سے مقاطعہ (بائیکاٹ) کیا، پیٹ پر پتھر باندھے، دنیا سے پردہ فرماتے وقت گھر میں چراغ جلانے کے لئے تیل تک نہ تھا، یہ سب کیوں اور کس کے لئے برداشت فرمایا، صرف اور صرف ہمارے لئے، اپنی

امت کے لئے۔ آج ہمارا نصیب جاگ گیا کہ ہم اپنے محبوب اور محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آغوشِ شفقت میں پہنچ رہے ہیں اور اللہ تعالیٰ ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کرنے کی سعادت عطا فرمائیں گے۔

دیکھئے اور سمجھئے.....! روضۂ اطہر پر پہنچنے سے قبل سُنی سنائی رسمی بے سند بحث مباحثہ سے اپنے آپ کو بچائیے کہ کہیں خدانخواستہ بے حرمتی یا بے ادبی کا ارتکاب نہ ہوجائے۔ **باخدا دیوانہ باش و با محمد ہوشیار (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)**

عقائد کو شریعت کے مطابق صحیح نہج پر رکھئے، چودہ سو سال سے تواتر کے ساتھ مشاہدات اور تجربات شاہدِ عدل ہیں اور احادیث موجود ہیں کہ مواجہۂ شریف پر پہنچ کر جو بھی سلام پیش کرتا ہے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنفس نفیس اس سلام کی سماعت فرماتے ہیں اور جواب بھی عطا فرماتے ہیں۔ روایات میں ہے کہ جس نے روضۂ اقدس پر پہنچ کر زیارت کی، اس نے گویا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں زیارت کی، یہ بھی حق اور سچ ہے کہ جس نے خواب میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی اس نے واقعی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی کی زیارت کی، کیونکہ شیطان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شکل میں ظاہر ہی نہیں ہوسکتا، یہ حقائق ہیں، اس کے خلاف بحث میں نہ پڑیں۔

ایک عرصے سے جو دل میں آرزو وحسرت کروٹ لیتی اور بے چین رکھتی تھی اور گڑگڑا کر دعا مانگا کرتے تھے، اب اس کی قبولیت کا وقت آ گیا ہے، جیسے جیسے مدینہ منورہ کی بستی، کھجور کے درخت اور عمارتیں نظر آتی جائیں، چشم پُرنم اور دِل بے قرار کے ساتھ درود شریف پڑھنے میں اضافہ کرتے جائیں۔

مدینہ منورہ کی ایمان پرور فضا اور اس کے مقامات کی عظمت اور گردونواح کی محبت اور علوشان کا خوب دھیان رکھئے، کیونکہ یہ مقامات وحی الٰہی کے نزول کے ذریعہ آباد ہوئے ہیں، یہاں پر حضرت جبرئیل علیہ السلام بار بار آیا کرتے تھے اور حضرت میکائیل علیہ السلام اور تمام منتخب فرشتے بھی حاضری دیا کرتے تھے اور مدینہ منورہ کی تربت (مٹی) سیّد البشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسمِ اطہر سے معطر ہے اور یہیں سے اللہ کا دین اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک سنتیں ساری دنیا میں پھیلی ہیں، غرضیکہ یہاں بڑی فضیلتوں کے مقامات ہیں اور خیر اور معجزات اور دلائل نبوّت کے مشاہد ہیں، لہٰذا ہم سب کو چاہئے کہ اس کی اہمیت کو تعظیم وتکریم کو حرز جاں بنائیں اور اس کی محبت وعظمت سے دل کو سرشار کرلیں۔ جس منزل سے گزریں اور معلوم ہوجائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس جگہ قیام فرمایا تھا، وہاں اگر ممکن ہو تو اُتر کر نماز ادا کریں

اور درود وسلام پڑھیں، اس سے محبت اور شوق میں اضافہ ہوگا، اس بات کا بھی دھیان رکھئے کہ چھوٹی سے چھوٹی سُنّت بھی جہاں تک ممکن ہو، چھوٹنے نہ پائے۔

مدینہ منورہ میں قیام گاہ پر پہنچ کر سامان کو ترتیب سے رکھیں، ساتھیوں کی ضروریات اور عادات کا خیال رکھتے ہوئے، ہمدردی اور ایثار کو عمل میں لائیں، غسل اور مکمل صفائی کریں اور اچھے سے اچھا لباس زیب تن کریں، ہو سکے تو نیا لباس پہنیں، داڑھی اور بالوں میں کنگھا کریں، خوشبو لگائیں، اپنے آپ کو سادگی سے آراستہ اور مزّین کریں، باہر نکل کر پہلے کچھ صدقہ کریں، پھر آہستہ آہستہ، وقار کے ساتھ ڈرے، سہمے کہ کہیں کوئی بے ادبی یا گستاخی نہ ہو جائے، مسجد نبوی (حرم شریف) تک آئیں اور داہنا قدم مسجد کے اندر رکھتے ہوئے یہ پڑھیں:

بِسْمِ اللهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ نَوَيْتُ الْاِعْتِكَافَ مَا دُمْتُ فِی الْمَسْجِدِ

اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھئے، اگر جگہ نہ مل سکے تو خبردار ہرگز گردنوں کو پھلانگتے ہوئے آگے بڑھنے کی کوشش نہ کیجئے گا، جہاں جگہ مل جائے، وہیں پڑھ لیجئے، تحیۃ المسجد پڑھنے کی بڑی فضیلت ہے۔

نماز سے فارغ ہو کر ایک مرتبہ پھر اپنے آپ کو اچھی طرح جھنجوڑ لیجئے، غفلت وسستی سے بیدار ہو جایئے، موبائل فون کو بالکل بند کر دیں، جوش کی جگہ ہوش وحواس درست کر لیجئے، نیت صحیح کر لیجئے، خوب دھیان سے غور کیجئے، سوچئے تو سہی یہ کس کا دربار ہے؟ محبوب رب العالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا، گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والی ہستی کا، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور یہ ان کا دربار ہے جن کے لئے ساری کائنات پیدا کی گئی، جن کے اشارے سے چاند کے ٹکڑے ہو گئے، جو معراج میں سدرۃ المنتہیٰ تک اور قاب قوسین بلکہ اس سے کم فاصلہ کے بقدر وہاں تک پہنچے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے عرض کیا کہ میں اگر اس سے آگے گیا تو میرے پر جل کر خاک ہو جائیں گے، یہ ایسا دربار ہے جہاں مقرب ومنتخب فرشتے اور حضرت جبرئیل علیہ السلام وحضرت میکائیل علیہ السلام سلام کو آتے ہیں۔ ادب کو ملحوظ رکھیں، آواز کو پست رکھیں، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْۤا اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اپنی آوازیں نبی کریم (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی آواز سے اونچی نہ کرو اور نہ

ہی حضور (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے ایسے زور سے گفتگو کرو، جیسا کہ تم آپس میں کرتے ہو ہیں ایسا نہ ہو کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں، اور تمہیں پتہ بھی نہ چلے۔

ایک مرتبہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان دو آدمیوں کو بلوایا، جو مسجد نبوی میں تیز آواز سے بول رہے تھے، ان سے پوچھا کہ تم کہاں کے رہنے والے ہو، انہوں نے عرض کیا کہ ہم طائف کے رہنے والے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ اگر تم اس شہر (مدینہ) کے رہنے والے ہوتے تو تمہیں مزہ چکھاتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب کہیں قریب سے کیل یا میخ وغیرہ کے ٹھوکنے کی آواز سُنتیں، تو آدمی بھیج کر ان کو روکتیں کہ آواز نہ ہونے پائے، حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آرام کا لحاظ رکھیں، اسی طرح حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنے مکان کے کواڑ بنوانے کی ضرورت پیش آئی، تو بنانے والے کو فرمایا کہ شہر کے باہر جا کر بنا کر لائیں تا کہ شور کی آواز حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تک نہ پہنچے۔

ذرا غور تو فرمایئے، اتنی آواز اور شور بھی گوارا نہ تھا، اب آپ ہی دیکھیں گے کہ بعض لوگ اپنے لاابالی پن اور صحیح حقیقت حال سے ناواقفیت کی وجہ سے جوش میں آ کر کس قدر بلند اور تیز آواز سے صلوٰۃ وسلام پڑھتے ہیں، کہ کان پڑی آواز

سنائی نہیں دیتی، اب آپ ہی بتائیں کہ اسے بے ادبی نہ کہیں تو پھر کیا کہا جائے، بہرحال یہ تو تسلیم کرنا پڑے گا کہ بے شک یہ لوگ تو عبادت اور محبت سمجھ کر ہی یہ سب کچھ کرتے ہیں، دراصل حاضری کے وقت اور سلام پیش کرنے کے وقت حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ ادب واحترام اور تعظیم اور بزرگی کا وہی معاملہ ہونا چاہئے جو زندگی میں تھا اس لئے کہ خود رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ **جس نے میری وفات کے بعد میری زیارت کی اس کو وہی برکت ملے گی، جیسے میری زندگی میں زیارت کی۔** سچ بتایئے، کیا آپ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیاتِ قدسی میں اس طرح کا منظر پیش کرتے، جیسا کہ اب ہو رہا ہے، ہرگز نہیں۔ اس لئے ایک دوسرے کو دھکے دے کر آگے بڑھنا اور منہ کے سامنے دیوار کی طرح آکر کھڑے ہو جانا، کہ سانس لینا دوبھر ہو جائے، بہت ہی نامناسب ہے اور یہ کون سا اظہارِ عقیدت اور محبت ہے؟ لہٰذا یہ نہایت اہم اور ضروری بات ہے کہ سلام پڑھتے وقت شور وشغب ہرگز نہ کریں، نہ زور سے چلائیں، بلکہ متوسط آواز سے پڑھیں، مواجہہ شریف پر پہنچ کر سر ہانے کی طرف جالی مبارک میں تین جھروکے آپ کو نظر آئیں گے، بس انہیں جھروکوں سے اندر کی طرف حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی مبارک قبروں کا سامنا ہوتا ہے، ان جالیوں کی دیوار سے تین چار ہاتھ کے فاصلہ پر کھڑے ہونا چاہیے، یا جہاں جگہ مل جائے، زیادہ قریب نہ ہوں کہ ادب کے خلاف ہے، آنکھیں پُرنم ہوں، دل وفور محبت وعظمت میں دھڑک رہا ہو، نگاہیں نیچی ہوں، اِدھر اُدھر دیکھنا، اندر جھانکنا، موبائل کا استعمال اور تصویریں کھینچنا سخت بے ادبی ہے، پاؤں ساکن اور باوقار رکھیئے اور یہ تصور کیجئے کہ چہرۂ انور اس وقت میرے سامنے ہے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میری حاضری کی اطلاع ہے، گھگھیاں بندھ جاتی ہیں، ہچکیاں مچلنے لگتی ہیں، آواز رندھ جاتی ہے، ادھر سے شفقت اور رحمت کی لہریں اٹھتی ہیں اور اپنے اُمتی کے دل پر سکون وطمانیت کی پھوار پڑنے لگتی ہیں۔

خبردار.....! آواز اونچی نہ ہونے پائے کہ کہیں بے ادبی نہ ہوجائے، مگر یہ کہ رِقّت اور گریہ طاری ہوجائے تو ہوش وحواس کو قابو میں رکھئے، نامعلوم آپ سے زیادہ کتنے اللہ تعالیٰ کے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے محبوب آپ کے درمیان کھڑے ہوں اور آپ کے شور وغل سے ان کی یکسوئی میں خلل پیدا ہورہا ہو اور وہ ناگواری کا سبب بنے، آپ بھی مؤدبانہ اور عاجزانہ سر جھکائے، سلام پیش کیجئے، جیسے بچھڑا ہوا

بچہ ماں کی گود میں مچل جاتا ہے، اگر وقت ہو تو سکون کے ساتھ ذرا ٹھہر جایئے، پھر توجہ کے ساتھ دل کے کان سے دھیان دے کر سنئے، آپ کے سلام کا کیا جواب ملتا ہے؟ جواب ملے گا، یقیناً ملے گا اور دل ہی سے ملے گا، اگر محبت کا کچھ حق ادا کیا ہوگا تو کیا عجب یہ ظاہری کان بھی سُن لیں، کیونکہ جتنی قوی محبت ہوتی ہے، اتنا ہی قوی تصور قائم ہوتا ہے، پھر ایسے تصور کا متشکل ہوجانا بھی ممکن ہوجاتا ہے، ممکن کے یہ معنی نہیں کہ وقوع پذیر بھی ہوجائے، کسی کو ہوجاتا ہے، سب کو نہیں ہوتا۔

عام طور پر رٹے ہوئے الفاظ دہرانے سے بہتر ہے، کہ ذوق وشوق سے صرف اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللہ پڑھتے رہیں، بعض روایات میں ہے کہ جس نے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے روضۂ اطہر کے پاس کھڑے ہوکر آیت شریفہ: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِیِّ ؕ یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا تلاوت کی اور ستر مرتبہ صَلَّى اللهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّد کہا تو ایک فرشتہ ندا دیتا ہے، کہ اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔ بزرگوں سے یہ بھی سنا کہ صَلَّى اللهُ عَلَیْكَ یَا مُحَمَّد کی بجائے ادب کا تقاضا یہ ہے کہ صَلَّى اللهُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللہ کہا جائے، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما صرف

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ پر اکتفاء کرتے تھے، بعض حضرات طویل سلام پڑھنا پسند کرتے ہیں، سب ٹھیک ہے، مگر ادب اور عجز کے کلمات ہوں، پہلے اپنی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرے، پھر اس کے بعد جن لوگوں کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو ان کی طرف سے سلام پیش کرے، اگر ممکن ہو تو اس طرح سلام پڑھے:

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ

آپ پر درود و سلام ہو اے اللہ کے رسول

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيْبَ اللهِ

آپ پر درود و سلام ہو اے اللہ کے حبیب

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ خَلْقِ اللهِ

آپ پر درود و سلام ہو اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہترین

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ مِنْ جَمِيْعِ خَلْقِ اللهِ

آپ پر درود و سلام ہو اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہتر منتخب کئے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ

آپ پر درود و سلام ہو اے حضرت آدم علیہ السلام کی تمام اولاد کے سردار

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْکَ أَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

اے اللہ کے نبی! آپ پر درود و سلام ہو اور آپ پر اللہ کی رحمت اور برکت ہو

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ إِنِّیْ أَشْھَدُ أَنْ لَّآ إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ

یارسول اللہ! میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں

وَ أَشْھَدُ أَنَّکَ عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ وَ أَشْھَدُ أَنَّکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں اور اے اللہ کے رسول! میں گواہی دیتا ہوں

قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَ أَدَّیْتَ الْأَمَانَۃَ وَ نَصَحْتَ الْأُمَّۃَ

کہ بے شک آپ نے پیغام رسالت پہنچادیا اور امانت کا حق ادا کردیا اور اپنی امت کو نصیحت فرمائی

فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا خَیْرًا جَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا أَفْضَلَ وَ أَکْمَلَ مَا

اللہ آپ کو ہماری طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے اور اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان سب سے بہتر اور کامل بدل عطا فرمائے

جَزٰى بِهٖ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ الْفَضِيْلَةَ

جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے پہنچا ہو، اے اللہ! تُو محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت

وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ

اور اونچا درجہ عطا فرما اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ وَ أَنْزِلْهُ الْمُنْزَلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ

بے شک تُو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور انہیں اپنے قرب کا درجہ عطا فرما

إِنَّكَ ذُوْ الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

بے شک تو بڑے فضل والا ہے

اس کے بعد آپ ﷺ کے وسیلہ سے دعا اور شفاعت کی درخواست کرے:

يَا رَسُوْلَ اللهِ أَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَ أَتَوَسَّلُ بِكَ إِلَى اللهِ

یارسول اللہ! میں آپ سے شفاعت کی درخواست کرتا ہوں اور آپ کے وسیلے سے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگتا ہوں

فِيْ أَنْ أَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰى مِلَّتِكَ وَ سُنَّتِكَ

کہ وہ مجھے اسلام کی حالت میں آپ کی ملت اور آپ کی سنت پر موت عطا فرمائے

سلام کے الفاظ میں کمی وزیادتی کرسکتا ہے اور اگر یہ الفاظ پورے یاد نہ ہوں، یا زیادہ دیر کھڑا رہنا ممکن نہ ہو، تو جتنا یاد ہو اتنا عرض کردے، یا صرف اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللہ کہتا رہے۔

اگر کسی شخص نے آپ سے حضور ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لئے کہا ہے تو اس کا سلام اس طرح عرض کردیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ سَعْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاق

یا رسول اللہ! سعد بن عبدالرزاق نے آپ کو سلام عرض کیا ہے وہ آپ سے

يَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ

آپ کے رب کے حضور شفاعت کا سوالی ہے

سعد بن عبدالرزاق کی جگہ اس شخص کا نام جس کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو لگانا چاہیں تو لگا سکتے ہیں اور اگر بہت سے لوگوں نے سلام عرض کرنے کو کہا ہے اور نام یاد نہیں رہے تو سب کی طرف سے اس طرح سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ جَمِيْعِ مَنْ أَوْصَانِيْ

یارسول اللہ! جن لوگوں نے میرے ذریعے آپ کی خدمت میں سلام پیش کرنے کی درخواست کی ہے

بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ

ان سب کا سلام قبول فرمایئے

آپ ﷺ پر سلام پڑھنے کے بعد ایک ہاتھ داہنی طرف ہٹ کر، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَ ثَانِيْهِ فِي الْغَارِ

اے اللہ کے رسول کے خلیفہ! اور غار ثور کے ساتھی!

وَرَفِيْقِهٖ فِي الْأَسْفَارِ وَأَمِيْنِهٖ عَلَى الْأَسْرَارِ أَبَابَكْرِنِ الصِّدِّيْقِ

اور آپ ﷺ کے رفیق سفر! اور آپ ﷺ کے رازوں کے امین! حضرت ابوبکر صدیق! آپ پر سلامتی ہو

جَزَاكَ اللهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا

اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کی تمام امت کی طرف سے آپ کو بہترین بدلہ عطا فرمائے

پھر ایک ہاتھ اور داہنی طرف کو ہٹ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے چہرے کے مقابل

کھڑے ہوکر ان الفاظ سے سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ الَّذِىْ أَعَزَّ

اے امیر المومنین حضرت عمر فاروق! آپ پر سلامتی ہو آپ وہ ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے

اللهُ بِهِ الإِسْلَامَ إِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّ مَيِّتًا

اسلام کو عزت عطا فرمائی آپ مسلمانوں کے امام ہیں اور حالت حیات اور حالت موت میں پسندیدہ ترین ہیں

جَزَاكَ اللهُ عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عليهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا

اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کی تمام امت کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے

ان دونوں حضرات پر سلام کے الفاظ میں بھی کمی زیادتی کا اختیار ہے اور اگر کسی نے سلام پہنچانے کے لئے کہا ہو تو اس کا سلام بھی پہنچا دے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھنے کے بعد پھر نصف ہاتھ کے قریب ہٹ کر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما دونوں حضرات کے درمیان کھڑے ہوکر اس طرح سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اے آپ ﷺ کے ساتھ آرام کرنے والے دونوں ساتھیوں! اور اے آپ ﷺ کے دونوں وزیروں!

وَسَلَّمَ وَوَزِيْرَيْهِ جَزَا كُمَا اللهُ أَحْسَنَ الْجَزَاءِ جِئْنَا كُمَا

آپ دونوں کو سلام پہنچے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ہم آپ کی خدمت میں اس لئے آئے ہیں

نَتَوَسَّلُ بِكُمَا إِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ

کہ آپ دونوں حضرات کو اس بات کے لئے وسیلہ بنائیں کہ آپ ﷺ ہماری شفاعت فرمائیں اور ہمارے لئے

لِيَشْفَعَ لَنَا وَ يَدْعُوَ لَنَا رَبَّنَا أَنْ يُحْيِيَنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ

اپنے رب سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں اسلام کی حالت میں آپ کی سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے

وَ يَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَ لِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

اور قیامت میں ہمارا حشر آپ ﷺ کی جماعت میں فرمائے اور یہ دعا تمام مسلمانوں کے حق میں فرمائیں

اس کے بعد حضور اقدس ﷺ کے چہرۂ مبارک طرف رخ کرے اور اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان کرے اور درود شریف پڑھے اور حضور اقدس ﷺ کے وسیلہ سے دعا مانگے اور شفاعت کی درخواست کرے اور اپنے لئے اور اپنے والدین، مشائخ، احباب، اعزہ واقارب اور سب مسلمانوں کے لئے دعا مانگے اور ازاہ کرم سعد عبد الرزاق اور اس کے گھر والوں کے لئے بھی دل سے دعا فرمادیں تو

بڑا احسان ہوگا اور بہتر یہ ہے کہ سلام کے بعد یہ کہے:

يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ قَدْ قَالَ اللهُ سُبْحَانَهٗ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بےشک اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ

وَ تَعَالٰى وَ لَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا

اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرکے آپ کے پاس آئیں پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور رسول (ﷺ)

اللهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا فَجِئْنٰكَ

بھی ان کے لئے اللہ سے استغفار کریں تو اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے۔ تو اے اللہ کے رسول! ہم اپنی

ظَالِمِيْنَ لِأَنْفُسِنَا مُسْتَغْفِرِيْنَ مِنْ ذُنُوْبِنَا فَاشْفَعْ لَنَا إِلٰى

جانوں پر ظلم کرکے اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہوئے آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تو آپ اپنے رب سے ہماری سفارش

رَبِّنَا وَ اسْئَلْهُ أَنْ يُّمِيْتَنَا عَلٰى سُنَّتِكَ وَ أَنْ يَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِكَ

فرمادیں اور اللہ سے دعا فرمائیں کہ اللہ ہمیں آپ کی سنت پر موت دے اور آپ کی جماعت میں ہمارا حشر فرمائے

الحزب المصطفی

فی الصلوۃ و السلام باسماء النبی المصطفٰی

مدینہ منورہ کی سب سے بڑی نیکی (فرض نمازوں کے علاوہ) آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں صلوٰۃ وسلام پیش کرنا ہے، ذیل میں آپ ﷺ کے ان اسماء مبارکہ پر مشتمل صلوٰۃ وسلام تحریر کیا جارہا ہے، جو دلائل الخیرات سے منتخب کئے گئے ہیں، اگر کسی کو موقع مل جائے اور یہ صلوٰۃ وسلام مواجہہ شریف پر پڑھنا نصیب ہوجائے تو زہے نصیب، ورنہ مسجد نبوی میں کہیں بھی بیٹھ کر خاص طور پر ایسی جگہ جہاں سے گنبد خضراء کا دیدار ہورہا ہو، وہاں بیٹھ کر اس صلوٰۃ وسلام کو دل کی توجہ اور ادب کے ساتھ آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں پیش کیا جائے۔

اس بات کی کوشش کی جائے کہ روزانہ ہر فرض نماز کے بعد اس کا ورد کیا جائے، ورنہ کم از کم دن میں ایک مرتبہ اس کے ورد کا اہتمام کیا جائے، اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کے فیوض سے مستفیض فرمائے اور اس کوشش وکاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اپنی اور اپنے حبیب ﷺ کی محبت میں اضافہ کا سبب بنائے۔ آمین

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُحَمَّدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا أَحْمَدُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا حَامِدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَحْمُوْدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا أَحِیْدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا وَحِیْدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا جَامِعٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا حَاشِرٌ

مُحَمَّدٌ: جن کی تعریف کی گئی ہو، أَحْمَدُ: اللہ کی خوب تعریف کرنے والے، حَامِدٌ: اللہ کی تعریف کرنے والے، مَحْمُوْدٌ: جو تعریف کے لائق ہیں، أَحِیْدٌ: (دوزخ سے) برطرف کرنے والے، وَحِیْدٌ: یکتائے زمانہ، جَامِعٌ: جامع، حَاشِرٌ: محشر میں لانے والے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا سَابِقٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا عَاقِبٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا فَاتِحٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا كَامِلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا طَاهِرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُطَهَّرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا نَاصِرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَنْصُوْرٌ

سَابِقٌ، سبقت لے جانے والے، عَاقِبٌ، سب نبیوں کے بعد آنے والے، فَاتِحٌ، فاتح، كَامِلٌ، صاحب کمال، طَاهِرٌ، پاکیزہ، مُطَهَّرٌ، مطہر، نَاصِرٌ، مددگار، مَنْصُوْرٌ، مدد یافتہ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا شَهِیْرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا شَاهِدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا شَهِیْدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَشْهُوْدٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا صَالِحٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُصْلِحٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا صَادِقٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُصَدَّقٌ

شَهِیْرٌ، مشہور شَاهِدٌ، گواہ شَهِیْدٌ، گواہ مَشْهُوْدٌ، جن کی گواہی دی گئی صَالِحٌ، نیک، مُصْلِحٌ، اصلاح کرنے والے، صَادِقٌ، سچے، مُصَدَّقٌ، جن کی تصدیق کی گئی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا فَاضِلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُفَضَّلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا نَاصِحٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا نَصِیْحٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا وَاصِلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا وَصُوْلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَوْصُوْلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُجِیْبٌ

فَاضِلٌ، صاحبِ فضل۔ مُفَضَّلٌ، فضیلت والے۔ نَاصِحٌ، نصیحت کرنے والے۔ نَصِیْحٌ، نصیحت کرنے والے۔ وَاصِلٌ، اللہ کی بارگاہ میں رسائی حاصل کرنے والے۔ وَصُوْلٌ، اللہ سے ملنے والے۔ مَوْصُوْلٌ، پہنچے ہوئے۔ مُجِیْبٌ، درخواست منظور کرنے والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُجَابٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا كَرِیْمٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُكَرَّمٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا شَافٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَاحٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا هَادٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا دَاعٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَدْعُوٌّ

مُجَابٌ، جن کی بات قبول کی گئی، كَرِیْمٌ، بزرگ، مُكَرَّمٌ، عزت والے، شَافٍ، شفاء دینے والے، مَاحٍ، مٹانے والے، هَادٍ، رہنما، دَاعٍ، دعوت دینے والے، مَدْعُوٌّ، جن کو دعوت دی گئی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا أَمِیْنٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَأْمُوْنٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُطَاعٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُطِیْعٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا شَفِیْعٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُشَفَّعٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا بَشِیْرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُبَشِّرٌ

أَمِیْنٌ، امانت دار مَأْمُوْنٌ، جن کو امن دیا گیا مُطَاعٌ، جن کی اطاعت کی گئی مُطِیْعٌ، اللہ کے فرمانبردار شَفِیْعٌ، شفاعت والے، مُشَفَّعٌ، جن کی سفارش قبول کی گئی، بَشِیْرٌ، خوشخبری دینے والے، مُبَشِّرٌ، خوشخبری دینے والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا نَذِیْرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُنْذِرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا طٰهٰ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا یٰسٓ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُصْطَفٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُجْتَبٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُنْتَقٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا أُمِّیٌّ

نَذِیْرٌ، ڈرانے والے، مُنْذِرٌ، ڈرانے والے، طٰهٰ، طٰہٰ، یٰسٓ، یٰس، مُصْطَفٰی، چُنے ہوئے، مُجْتَبٰی، چُنے ہوئے، مُنْتَقٰی، منتخب، أُمِّیٌّ، اُمّی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُزَّمِّلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُدَّثِّرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُذَكِّرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُؤَمِّلٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا طَیِّبٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا قَیِّمٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا حَفِیٌّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا حَقٌّ

مُزَّمِّلٌ، کملی والے، مُدَّثِّرٌ، کملی والے، مُذَكِّرٌ، نصیحت کرنے والے، مُؤَمِّلٌ، اللہ کی رضا کے متمنی، طَیِّبٌ، پاکیزہ، قَیِّمٌ، نگہبان، حَفِیٌّ، عنایت کرنے والے، حَقٌّ، حق۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا عَفُوٌّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا قَوِیٌّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا نُوْرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا وَلِیٌّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُقَدَّسٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُبَلِّغٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُقَدَّمٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا عَزِیْزٌ

عَفُوٌّ ، معاف کرنے والے، قَوِیٌّ، قوت والے، نُوْرٌ، نور، وَلِیٌّ ، دوست، مُقَدَّسٌ، تقدس والے، مُبَلِّغٌ، تبلیغ کرنے والے، مُقَدَّمٌ، سب سے آگے، عَزِیْزٌ، عزیز۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا شَفِیْقٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَكِیْنٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَتِیْنٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُبِیْنٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُنِیْرٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مَعْلُوْمٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا مُخْتَارٌ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَنَا وَجِیْهٌ

شَفِیْقٌ، شفقت والے۔ مَكِیْنٌ، ذی رتبہ۔ مَتِیْنٌ، مضبوط۔ مُبِیْنٌ، واضح۔ مُنِیْرٌ، روشن۔ مَعْلُوْمٌ، معلوم۔ مُخْتَارٌ، پسندیدہ۔ وَجِیْهٌ، عزت والے۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا وَكِيْلٌ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا مُتَوَكِّلٌ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا كَفِيْلٌ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا رَؤُفٌ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا رَحِيْمٌ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الطَّاهِرِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا الطَّيِّبِ

وَكِيْلٌ، کارساز، مُتَوَكِّلٌ، توکل کرنے والے، كَفِيْلٌ، کفالت کرنے والے، رَؤُفٌ، نرم دل، رَحِيْمٌ، مہربان، أَبَا الْقَاسِمِ، ابوقاسم، أَبَا الطَّاهِرِ، ابوطاہر، أَبَا الطَّيِّبِ، ابوطیب۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَبَا إِبْرَاهِیْمَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ الرَّحْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ الرَّاحَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ الْمَلَاحِمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ

أَبَا إِبْرَاهِیْمَ۔ ابو ابراہیم، رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ اللہ کے رسول، رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ رب العالمین کے رسول، رَسُوْلَ الرَّحْمَۃِ۔ رسول رحمت، رَسُوْلَ الرَّاحَۃِ۔ رسول راحت، رَسُوْلَ الْمَلَاحِمِ۔ معرکوں والے رسول، نَبِیَّ اللّٰہِ۔ اللہ کے نبی، نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ۔ نبی رحمت۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ التَّوْبَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نَبِیَّ الْحُكْمِ وَ الْحِكْمَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الْأَنْبِیَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَاتَمَ الرُّسُلِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَلِیْلَ الرَّحْمٰنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عَبْدَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰهِ

نَبِیَّ التَّوْبَةِ نبی توبہ، نَبِیَّ الْحُكْمِ وَ الْحِكْمَةِ حکم اور حکمت والے نبی، خَاتِمَ النَّبِیِّیْنَ آخری نبی، خَاتَمَ الْأَنْبِیَآءِ آخری نبی، خَاتَمَ الرُّسُلِ آخری رسول، خَلِیْلَ الرَّحْمٰنِ رحمٰن کے خلیل، عَبْدَ اللّٰهِ اللہ کے بندے، حَبِیْبَ اللّٰهِ اللہ کے حبیب۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَفِيَّ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَجِيَّ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْلَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَلِيْمَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيْنَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حِزْبَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيْفَ اللهِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صِرَاطَ اللهِ

صَفِيَّ اللهِ اللہ کے برگزیدہ، نَجِيَّ اللهِ اللہ کے ہمراز، خَلِيْلَ اللهِ اللہ کے خلیل، كَلِيْمَ اللهِ اللہ سے باتیں کرنے والے، أَمِيْنَ اللهِ اللہ کے امین، حِزْبَ اللهِ اللہ کی جماعت، سَيْفَ اللهِ اللہ کی تلوار، صِرَاطَ اللهِ اللہ کا راستہ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا كَنْزَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا وَلِیَّ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حُجَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عُرْوَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِصْمَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نِعْمَۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ھَدِیَّۃَ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَفْضَلَ خَلْقِ اللّٰہِ

كَنْزَ اللّٰہِ اللہ کا خزانہ، وَلِیَّ اللّٰہِ اللہ کے دوست، حُجَّۃَ اللّٰہِ اللہ کی دلیل، عُرْوَۃَ اللّٰہِ اللہ کی رسی، عِصْمَۃَ اللّٰہِ اللہ کی پناہ گاہ، نِعْمَۃَ اللّٰہِ اللہ کی نعمت، ھَدِیَّۃَ اللّٰہِ اللہ کا تحفہ، أَفْضَلَ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے افضل۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَجَلَّ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَجْمَلَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْمَلَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَتَمَّ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خِیَرَۃَ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ

أَحْسَنَ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے خوبصورت، أَجَلَّ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے بزرگ، أَكْرَمَ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے معزز، أَجْمَلَ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے خوبصورت، أَكْمَلَ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے کامل، أَتَمَّ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے مکمل، أَعْظَمَ خَلْقِ اللّٰہِ سب سے معظم، خِیَرَۃَ اللّٰہِ مِنْ خَلْقِ اللّٰہِ، اللہ کے پسندیدہ۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُخْبَۃَ اللّٰہِ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفْوَۃَ اللّٰہِ مِنْ أَنْبِیَآءِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِفْتَاحَ رَحْمَۃِ اللّٰہِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْأَبْرَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْأُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْكَوْنَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ أَجْمَعِیْنَ

نُخْبَۃَ اللّٰہِ مِنْ بَرِیَّۃِ اللّٰہِ، اللہ کی مخلوق میں سے چُنے ہوئے، صَفْوَۃَ اللّٰہِ مِنْ أَنْبِیَآءِ اللّٰہِ اللہ کے نبیوں میں سے چُنے ہوئے، مِفْتَاحَ رَحْمَۃِ اللّٰہِ اللہ کی رحمت کی چابی، سَیِّدَ الْأَبْرَارِ نیکوکاروں کے سردار، سَیِّدَ الْأُمَّۃِ امت کے سردار، سَیِّدَ الْكَوْنَیْنِ دونوں جہانوں کے سردار، سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ رسولوں کے سردار، سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ أَجْمَعِیْنَ آدم علیہ السلام کی اولاد کے سردار۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَیِّدَ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَفْضَلَ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا إِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَهِیْدَ الْمُرْسَلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ

سَیِّدَ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ، اولین وآخرین کے سردار، أَفْضَلَ الْأَوَّلِیْنَ وَ الْاٰخِرِیْنَ، سب سے افضل، إِمَامَ الْمُتَّقِیْنَ، متقیوں کے امام، شَهِیْدَ الْمُرْسَلِیْنَ، رسولوں کے گواہ، حَبِیْبَ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، رب العالمین کے حبیب، رَسُوْلَ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ، رب العالمین کے رسول، قَائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِیْنَ، روشن اعضاء والوں کے قائد، شَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْنَ، گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْرَمَ مَبْعُوْثٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَصْدَقَ قَائِلٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَنْجَحَ سَائِلٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَنْجَحَ شَافِعٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَوَّلَ شَافِعٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَوَّلَ مُشَفَّعٍ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَفْضَلَ مُشَفَّعٍ

شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ، امت کی شفاعت کرنے والے، أَكْرَمَ مَبْعُوْثٍ، معزز رسول، أَصْدَقَ قَائِلٍ، سب سے زیادہ سچ بولنے والے، أَنْجَحَ سَائِلٍ، کامیاب سوال والے، أَنْجَحَ شَافِعٍ، سب سے کامیاب شفاعت کرنے والے، أَوَّلَ شَافِعٍ، سب سے پہلے شفاعت کرنے والے، أَوَّلَ مُشَفَّعٍ، جس کی سب سے پہلے شفاعت قبول کی جائے گی، أَفْضَلَ مُشَفَّعٍ، جن کی شفاعت قبول کی جائے گی ان میں افضل ترین۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ

عَنْهُ الْأَرْضُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْاٰيَاتِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْإِشَارَاتِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْبَيِّنَاتِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الدَّلَالَاتِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَلَامَاتِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْكَرَامَاتِ

أَوَّلَ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ، سب سے پہلے زمین سے اٹھائے جانے والے، صَاحِبَ الْاٰيَاتِ، نشانیوں والے، صَاحِبَ الْإِشَارَاتِ، کتب سابقہ میں بکثرت اشاروں والے، صَاحِبَ الْبَيِّنَاتِ، واضح نشانیوں والے، صَاحِبَ الدَّلَالَاتِ، رہنمائیوں والے، صَاحِبَ الْعَلَامَاتِ، علامتوں والے، صَاحِبَ الْكَرَامَاتِ، کرامتوں والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا دَلِیْلَ الْخَیْرَاتِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُصَحِّحَ الْحَسَنَاتِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْإِزَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْبُرَاقِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْبُرْهَانِ

صَاحِبَ الْمُعْجِزَاتِ، معجزات والے، دَلِیْلَ الْخَیْرَاتِ، خیر کی طرف رہنمائی کرنے والے، مُصَحِّحَ الْحَسَنَاتِ، نیکیوں کو درست کرنے والے، مُقِیْلَ الْعَثَرَاتِ، غلطیوں سے قطع نظر کرنے والے، صَفُوْحٌ عَنِ الزَّلَّاتِ، لغزشوں سے درگزر کرنے والے، صَاحِبَ الْإِزَارِ، ازار والے، صَاحِبَ الْبُرَاقِ، براق والے، صَاحِبَ الْبُرْهَانِ، دلیل والے۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْبَيَانِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ السُّلْطَانِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ التَّاجِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْحُجَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْخَاتَمِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الرِّدَآءِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ السَّيْفِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ

صَاحِبَ الْبَيَانِ بیان والے، صَاحِبَ السُّلْطَانِ سلطنت والے، صَاحِبَ التَّاجِ تاج والے، صَاحِبَ الْحُجَّةِ دلیل والے، صَاحِبَ الْخَاتَمِ مہرِ نبوت والے، صَاحِبَ الرِّدَآءِ چادر والے، صَاحِبَ السَّيْفِ تلوار والے، صَاحِبَ الشَّفَاعَةِ شفاعت والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الضَّرَاعَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْهِرَاوَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الفَضِیْلَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْوَسِیْلَة

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ

صَاحِبَ الضَّرَاعَةِ، تضرع والے نبی، صَاحِبَ الْهِرَاوَةِ، عصا والے نبی، صَاحِبَ الفَضِیْلَةِ، فضیلت والے، صَاحِبَ الْوَسِیْلَة، وسیلے والے، صَاحِبَ اللِّوَآءِ، جھنڈے والے، صَاحِبَ لِوَآءِ الْحَمْدِ، حمد کے جھنڈے والے، صَاحِبَ اللِّوَآءِ الْمَعْقُوْدِ، بندھے ہوئے جھنڈے والے، صَاحِبَ الْمِعْرَاجِ، معراج والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمِغْفَرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمُقَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ النَّعْلَیْنِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْبَغْلَةِ وَ النَّجِیْبِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ

الْحَوْضِ وَ الْقَضِیْبِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ

الرَّغْبَةِ وَ التَّرْغِیْبِ

صَاحِبَ الْمِغْفَرِ، آہنی خود والے، صَاحِبَ الْمُقَامِ، بلند مقام والے، صَاحِبَ النَّعْلَیْنِ، نعلین والے، صَاحِبَ الْبَغْلَةِ وَ النَّجِیْبِ، خچر اور اونٹ کی سواری کرنے والے، صَاحِبَ الْحَوْضِ وَ الْقَضِیْبِ، حوض اور عصا والے، صَاحِبَ الرَّغْبَةِ وَ التَّرْغِیْبِ، رغبت اور ترغیب والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْبَهْجَةِ وَ الْكَمَالِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحُسْنِ وَ الْجَمَالِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْجَیْشِ الْمَنْصُوْرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ اللِّسَانِ الشَّكُوْرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ

صَاحِبَ الْبَهْجَةِ وَ الْكَمَالِ، رونق اور کمال والے، صَاحِبَ الْحُسْنِ وَ الْجَمَالِ، حسن و جمال والے، صَاحِبَ الْجَیْشِ الْمَنْصُوْرِ، مدد یافتہ لشکر والے، صَاحِبَ الْحَوْضِ الْمَوْرُوْدِ، ایسے حوض والے جس پر سب حاضر ہوں گے، صَاحِبَ الْعِلْمِ الْمَشْهُوْرِ، علم مشہور والے، صَاحِبَ الْقَلْبِ الْمَشْكُوْرِ، شکر گزار دل والے، صَاحِبَ اللِّسَانِ الشَّكُوْرِ، شکر گزار زبان والے، صَاحِبَ الْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ، جود وسخا والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْوَجْهِ الْجَمِیْلِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْخَدِّ الْأَسِیْلِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الطَّرَفِ الْكَحِیْلِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ

الْكَوْثَرِ وَ السَّلْسَبِیْلِ

صَاحِبَ الْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ، مقام محمود والے، صَاحِبَ الْمَكَانِ الْمَشْهُوْدِ، دربار عام والے نبی، صَاحِبَ الْوَفَآءِ بِالْعُهُوْدِ وعدوں کو پورا کرنے والے، صَاحِبَ الْوَجْهِ الْجَمِیْلِ، حسین چہرے والے، صَاحِبَ الْخَدِّ الْأَسِیْلِ، نرم و ملائم رخسار والے، صَاحِبَ الطَّرَفِ الْكَحِیْلِ، سرگیں آنکھوں والے، صَاحِبَ الْكَوْثَرِ وَ السَّلْسَبِیْلِ، کوثر و سلسبیل والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الزَّمْزَمِ وَ الْمَقَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِفْتَاحَ دَارِ السَّلَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَعْظَمَ النَّاسِ مَحَلًّا

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْمَلَ النَّاسِ

مَحَاسِنًا وَّ فَضْلًا

صَاحِبَ الدَّرَجَةِ الرَّفِیْعَةِ، اونچے درجے والے، صَاحِبَ الزَّمْزَمِ وَ الْمَقَامِ، زمزم اور مقام والے، صَاحِبَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ، مشعرِ حرام والے، مِفْتَاحَ دَارِ السَّلَامِ، سلامتی کے گھر کی چابی، أَعْلَى النَّاسِ قَدْرًا، سب سے اعلیٰ منزلت والے، أَعْظَمَ النَّاسِ مَحَلًّا، باعتبار مقام سب سے اونچے، أَكْمَلَ النَّاسِ مَحَاسِنًا وَّفَضْلًا، محاسن وفضل میں کامل ترین۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ النَّاسِ أَرُوْمَةً

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَيْرَ النَّاسِ نَفْسًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَطْهَرَ النَّاسِ قَلْبًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَزْكَى النَّاسِ فِعْلًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَثْبَتَ النَّاسِ أَصْلًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوْفَى النَّاسِ عَهْدًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمْكَنَ النَّاسِ مَجْدًا

أَكْرَمَ النَّاسِ أَرُوْمَةً، باعتبار اصل سب سے کریم، خَيْرَ النَّاسِ نَفْسًا، سب سے بہترین، أَطْهَرَ النَّاسِ قَلْبًا، سب سے پاکیزہ دل والے، أَصْدَقَ النَّاسِ قَوْلًا، سب سے سچے قول والے، أَزْكَى النَّاسِ فِعْلًا، سب سے پاکیزہ عمل والے، أَثْبَتَ النَّاسِ أَصْلًا، سب سے زیادہ ثابت الاصل، أَوْفَى النَّاسِ عَهْدًا، سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے، أَمْكَنَ النَّاسِ مَجْدًا، سب سے زیادہ بزرگ۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ النَّاسِ طَبْعًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْسَنَ النَّاسِ صُنْعًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَطْيَبَ النَّاسِ فَرْعًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْثَرَ النَّاسِ طَاعَةً وَّسَمْعًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَعْلَى النَّاسِ مَّقَامًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَحْلَى النَّاسِ كَلَامًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَزْكَى النَّاسِ سَلَامًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَجَلَّ النَّاسِ قَدْرًا

أَكْرَمَ النَّاسِ طَبْعًا۔ سب سے اچھی طبیعت والے، أَحْسَنَ النَّاسِ صُنْعًا۔ سب سے اچھے کام والے، أَطْيَبَ النَّاسِ فَرْعًا۔ سب سے اچھے نتیجے والے، أَكْثَرَ النَّاسِ طَاعَةً۔ سب سے زیادہ جس کی بات سنی جائے اور اطاعت کی جائے، أَعْلَى النَّاسِ مَقَامًا۔ سب سے اونچے مقام والے، أَحْلَى النَّاسِ كَلَامًا۔ سب سے میٹھے کلام والے، أَزْكَى النَّاسِ سَلَامًا۔ سب سے زیادہ پاکیزہ سلام والے أَجَلَّ النَّاسِ قَدْرًا۔ سب سے اعلیٰ منزلت والے۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَعْظَمَ النَّاسِ فَخْرًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَرْفَعَ النَّاسِ فِي

الْمَلَإِ الْأَعْلٰى ذِكْرًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوْفَى النَّاسِ عَهْدًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَصْدَقَ النَّاسِ وَعْدًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْثَرَ النَّاسِ شُكْرًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَعْلَى النَّاسِ أَمْرًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَجْمَلَ النَّاسِ صَبْرًا

أَعْظَمَ النَّاسِ فَخْرًا، سب سے زیادہ فخر والے، أَرْفَعَ النَّاسِ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلٰى ذِكْرًا، فرشتوں کی جماعت میں باعتبار تذکرہ بلند ترین، أَوْفَى النَّاسِ عَهْدًا، سب سے زیادہ وعدہ پورا کرنے والے، أَصْدَقَ النَّاسِ وَعْدًا، سب سے زیادہ وعدے کے سچے، أَكْثَرَ النَّاسِ شُكْرًا، سب سے زیادہ شکر کرنے والے، أَعْلَى النَّاسِ أَمْرًا، سب سے اونچے حکم والے، أَجْمَلَ النَّاسِ صَبْرًا، سب سے اچھا صبر کرنے والے۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَقْرَبَ النَّاسِ يُسْرًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَعْظَمَ النَّاسِ شَأْنًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَثْبَتَ النَّاسِ بُرْهَانًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَرْجَحَ النَّاسِ مِيْزَانًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوَّلَ النَّاسِ إِيْمَانًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَوْضَحَ النَّاسِ بَيَانًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَفْصَحَ النَّاسِ لِسَانًا

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَظْهَرَ النَّاسِ سُلْطَانًا

أَقْرَبَ النَّاسِ يُسْرًا، باعتبار سہولت قریب ترین، أَعْظَمَ النَّاسِ شَأْنًا، سب سے اونچی شان والے، أَثْبَتَ النَّاسِ بُرْهَانًا، سب سے مضبوط دلیل والے، أَرْجَحَ النَّاسِ مِيْزَانًا، سب سے زیادہ جھکی ہوئی ترازو والے، أَوَّلَ النَّاسِ إِيْمَانًا، سب سے پہلے ایمان لانے والے، أَوْضَحَ النَّاسِ بَيَانًا، سب سے واضح بیان والے، أَفْصَحَ النَّاسِ لِسَانًا، سب سے فصیح زبان والے، أَظْهَرَ النَّاسِ سُلْطَانًا، سب سے غالب سلطنت والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ عَلَى اللهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْرَمَ أَنْبِیَآءِ اللهِ الْكِرَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَفْضَلَ الْأَنْبِیَآءِ دَرَجَةً

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَكْمَلَ الْأَنْبِیَآءِ شَرِیْعَةً

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَشْرَفَ الْأَنْبِیَآءِ نِصَابًا

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَفْضَلَ الْأَنْبِیَآءِ مَوْلِدًا

وَّ مُهَاجَرًا وَّ عِتْرَةً وَّ أَصْحَابًا

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَقْرَبَ رُسُلِ اللهِ

أَكْرَمَ الْخَلْقِ اللہ کے نزدیک سب سے معزز، أَكْرَمَ أَنْبِیَآءِ، انبیاء میں سب سے معزز، أَفْضَلَ الْأَنْبِیَآءِ، انبیاء میں سب سے افضل، أَكْمَلَ الْأَنْبِیَآءِ، انبیاء میں شریعت کے اعتبار سے سب سے کامل، أَشْرَفَ الْأَنْبِیَآءِ، انبیاء میں نصاب کے اعتبار سے سب سے معزز، أَفْضَلَ الْأَنْبِیَآءِ مَوْلِدًا، انبیاء میں جائے پیدائش، مقام ہجرت، اولاد اور اصحاب کے اعتبار سے سب سے افضل، أَقْرَبَ رُسُلِ اللهِ إِلَى اللهِ، رسولوں میں بطور وسیلہ اللہ سے سب سے قریب

إِلَى اللهِ وَسِيْلَةً

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَعْظَمَ رُسُلِ اللهِ غَدًا

عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً وَّ فَضِيْلَةً

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَكْرَمَ مَنْ أَظْلَمَ

عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْكُرَبِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا كَاشِفَ الْغُمَّةِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا لِسَانَ الْحُجَّةِ

أَعْظَمَ رُسُلِ اللهِ غَدًا عِنْدَ اللهِ مَنْزِلَةً وَّ فَضِيْلَةً۔ کل روز قیامت سب سے بڑی منزلت اور فضیلت والے أَكْرَمَ مَنْ أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَ أَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ۔ اس تمام مخلوق میں معزز ترین جس پر رات نے اندھیرا ڈالا اور دن نے نور سے چمکایا، كَاشِفَ الْكُرَبِ۔ تکلیفوں کو دور کرنے والے، كَاشِفَ الْغُمَّةِ۔ شک وشبہ دور کرنے والے، لِسَانَ الْحُجَّةِ۔ حجت کی زبان۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُؤْتِیَ الرَّحْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُجْلِیَ الظُّلْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِفْتَاحَ الرَّحْمَۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مِفْتَاحَ الْجَنَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مُقِیْمَ السُّنَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا هَادِیَ الْأُمَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ الْبَرِیَّۃِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا إِمَامَ الْخَیْرِ

مُؤْتِیَ الرَّحْمَۃِ، رحمت دینے والے، مُجْلِیَ الظُّلْمَۃِ، تاریکی دور کرنے والے، مِفْتَاحَ الرَّحْمَۃِ، رحمت کی کنجی، مِفْتَاحَ الْجَنَّۃِ، جنت کی کنجی، مُقِیْمَ السُّنَّۃِ، سنت کو قائم کرنے والے، هَادِیَ الْأُمَّۃِ، امت کی رہنمائی کرنے والے، خَیْرَ الْبَرِیَّۃِ، مخلوق میں سب سے بہترین، إِمَامَ الْخَیْرِ، خیر کے امام۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا قَائِدَ الْخَیْرِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْقُرَشِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الزَّمْزَمِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمَكِّیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا التِّهَامِیُّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الطَّیِّبُ الْمُطَیَّبُ

قَائِدَ الْخَیْرِ خیر کی طرف لے جانے والے، النَّبِیُّ الْعَرَبِیُّ نبی عربی، الْقُرَشِیُّ قبیلہ قریش والے، الزَّمْزَمِیُّ زمزم والے، الْمَكِّیُّ مکہ مکرمہ والے، التِّهَامِیُّ تہامہ والے، الطَّاهِرُ الْمُطَهَّرُ پاک صاف، الطَّیِّبُ الْمُطَیَّبُ پاک اور ستھرے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا الرَّسُوْلُ الْمُقَرَّبُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا الْفَجْرُ السَّاطِعُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا النَّجْمُ الثَّاقِبُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا الْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا الشَّفِیْعُ یَوْمَ الْعَرْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا السَّاقِیْ لِلنَّاسِ

مِنَ الْحَوْضِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَاۤ اَیُّهَا النَّبِیُّ الْخَاتِمُ

الرَّسُوْلُ الْمُقَرَّبُ مقرب رسول، الْفَجْرُ السَّاطِعُ چمکنے والی صبح النَّجْمُ الثَّاقِبُ چمک دار ستارہ الْعُرْوَۃُ الْوُثْقٰی مضبوط سہارا، الشَّفِیْعُ یَوْمَ الْعَرْضِ پیشی کے دن سفارش کرنے والے، السَّاقِیْ لِلنَّاسِ مِنَ الْحَوْضِ حوض کوثر سے پلانے والے، النَّبِیُّ الْخَاتِمُ آخری نبی۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الرَّسُوْلُ الْخَاتِمُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمُصْطَفَی الْقَائِمُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا النَّبِیُّ الْأَوَّابُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا النَّاطِقُ بِالصَّوَابِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمَنْعُوْتُ فِی الْكِتَابِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمُؤَیَّدُ

بِجِبْرِیْلَ وَ مِیْكَائِیْلَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمُبَشَّرُ بِهٖ

الرَّسُوْلُ الْخَاتِمُ، آخری رسول، الْمُصْطَفَی الْقَائِمُ، منتخب مستعد، النَّبِیُّ الْأَوَّابُ، بے حد خشوع والے نبی، النَّاطِقُ بِالصَّوَابِ، حق بات بولنے والے، الْمَنْعُوْتُ فِی الْكِتَابِ، جن کی آسمانی کتاب میں تعریف کی گئی، الْمُؤَیَّدُ بِجِبْرِیْلَ وَمِیْكَائِیْلَ، جن کو جبریل و میکائیل علیہما السلام سے قوت دی گئی، الْمُبَشَّرُ بِهٖ فِی التَّوْرَاۃِ وَ الْإِنْجِیْلِ، جن کی توریت و انجیل میں خوشخبری دی گئی۔

فِي التَّوْرَاةِ وَ الْإِنْجِيْلِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْمَرْفُوْعُ

الذِّكْرُ فِي الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الصَّادِقُ الْأَمِيْنُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْحَقُّ الْمُبِيْنُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْهَادِيْ إِلَى

الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ

الْمَرْفُوْعُ الذِّكْرُ فِي الْمَلَآئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ، جن کا ذکر مقرب فرشتوں میں بلند ترین ہے الصَّادِقُ الْأَمِيْنُ، سچے امانت دار، الْحَقُّ الْمُبِيْنُ، واضح برحق، الرَّؤُفُ الرَّحِيْمُ، نرم دل مہربان، الْهَادِيْ إِلَى الصِّرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ، سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرنے والے۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْمَبْعُوْثُ مِنْ تِهَامَةَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْاٰمِرُ

بِالْمَعْرُوْفِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الشَّفِيْعُ لِأَهْلِ

الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْقَآئِدُ إِلَى الْخَيْرِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الدَّاعِيْ إِلَى الرُّشْدِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى

الْمَبْعُوْثُ مِنْ تِهَامَةَ: جو تہامہ سے مبعوث ہوئے، الْاٰمِرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَ الْاِسْتِقَامَةِ: نیک کاموں اور استقامت کا حکم دینے والے، الشَّفِيْعُ لِأَهْلِ الذُّنُوْبِ فِيْ عَرَصَاتِ الْقِيٰمَةِ: میدان قیامت میں گناہ گاروں کی شفاعت کرنے والے، الْقَآئِدُ إِلَى الْخَيْرِ: خیر کی طرف لے جانے والے، الدَّاعِيْ إِلَى الرُّشْدِ: ہدایت کی طرف دعوت دینے والے، النَّبِيُّ الْمُصْطَفٰى: نبی مصطفیٰ۔

اَلْحِزْبُ الْمُصَفّٰى
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الرَّسُوْلُ الْمُرْتَضٰى
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْوَلِيُّ الْمُجْتَبٰى
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْأَمِيْنُ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُخْتَارُ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُنْتَخَبُ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْفَائِزُ بِالْمَطْلَبِ
فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ
اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْمُخْلَصُ فِيْمَا وُهِبَ

اَلرَّسُوْلُ الْمُرْتَضٰى، پسندیدہ رسول، اَلْوَلِيُّ الْمُجْتَبٰى، منتخب ولی، اَلْأَمِيْنُ عَلٰى وَحْيِ السَّمَآءِ، وحی سماوی پر امانت دار، اَلْمُخْتَارُ مِنْ رُّسُلِ اللّٰهِ، پیغمبران خدا میں سے چنے ہوئے، اَلْمُنْتَخَبُ مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ، ساری مخلوق خدا میں سے انتخاب کیے ہوئے، اَلْفَائِزُ بِالْمَطْلَبِ فِي الْمَرْهَبِ وَالْمَرْغَبِ، ہر امید وخوف میں مراد پانے والے، اَلْمُخْلَصُ فِيْمَا وُهِبَ، خصوصی عطاء سے بہرہ مند۔

اَلْحِزْبُ الْمُصَفّٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّهَا اَلْأَمِیْنُ فِیْمَا اسْتُوْدِعَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّهَا الصَّادِقُ فِیْمَا بَلَّغَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّهَا الصَّادِعُ بِأَمْرِ رَبِّهٖ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّهَا النَّاهِضُ بِأَعْبَآءِ

الرِّسَالَةِ وَ التَّبْلِیْغِ اَلْأَعَمِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّهَا اَلْمَخْصُوْصُ بِشَرَفِ

السِّعَایَةِ فِی الصَّلَاحِ اَلْأَعْظَمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّهَا اَلْمَنْصُوْرُ اَلْمُؤَیَّدُ

اَلْأَمِیْنُ فِیْمَا اسْتُوْدِعَ جو دیعت حوالے کی گئی اس میں امانت کا حق ادا کرنے والے، اَلصَّادِقُ فِیْمَا بَلَّغَ اللہ کا حکم پہنچانے میں سچے، اَلصَّادِعُ بِأَمْرِ رَبِّهٖ اپنے رب کا حکم بلا جھجک سنانے والے، اَلنَّاهِضُ بِأَعْبَآءِ الرِّسَالَةِ وَ التَّبْلِیْغِ الْأَعَمِّ تمام عالم کو شامل رسالت اور تبلیغ کا بار گراں اٹھانے والے، اَلْمَخْصُوْصُ بِشَرَفِ السِّعَایَةِ فِی الصَّلَاحِ الْأَعْظَمِ عظیم اصلاح کی سعی کے ساتھ مخصوص، اَلْمَنْصُوْرُ الْمُؤَیَّدُ جن کی نصرت و تائید کی گئی۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْمُخْتَارُ الْمُمَجَّدُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا السِّرَاجُ الْوَهَّاجُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الْمَخْصُوْصُ

بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَدْرَ التَّمَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَمَرَ التَّمَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا غَايَةَ الْغَمَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مِصْبَاحَ الظَّلَامِ

اَلْمُخْتَارُ الْمُمَجَّدُ، منتخب و بزرگ، اَلسِّرَاجُ الْوَهَّاجُ روشن چراغ، اَلْمَخْصُوْصُ بِالْخُلُقِ الْعَظِيْمِ، اونچے اخلاق کے ساتھ مخصوص، بَدْرَ التَّمَامِ مکمل چاند، قَمَرَ التَّمَامِ، مکمل چاند، غَايَةَ الْغَمَامِ، وجہ باران رحمت، مِصْبَاحَ الظَّلَامِ، ایسے چراغ جن سے تاریکی دور ہو جائے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الظَّلَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَحِیْحَ الْاِسْلَامِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الْھُدٰی

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَحْرَ الْاَنْوَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سِرَّ الْاَسْرَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا زَیْنَ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ

نُوْرَ الظَّلَامِ، ایسے نور جن سے تاریکی دور ہوجائے، صَحِیْحَ الْاِسْلَامِ، صحیح اسلام والے، نُوْرَ الْھُدٰی، نور ہدایت، نُوْرَ الْاَنْوَارِ، نوروں کے نور، بَحْرَ الْاَنْوَارِ، انوارات کا سمندر، سِرَّ الْاَسْرَارِ، رازوں کے راز، مَعْدِنَ الْاَسْرَارِ، اسرار کے معدن، زَیْنَ الْمُرْسَلِیْنَ الْاَخْیَارِ، اہل خیر پیغمبروں کی زینت۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْأَحْجَارُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ

یَدَیْهِ الْأَشْجَارُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ

نُوْرِهِ الْأَزْهَارُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ

بَقِیَّةِ وَضُوْئِهِ الْأَشْجَارُ

مَنْ سَلَّمَتْ عَلَیْهِ الْأَحْجَارُ، جنہیں پتھروں نے سلام کیا، مَنْ سَجَدَتْ بَیْنَ یَدَیْهِ الْأَشْجَارُ، جن کے سامنے درختوں نے سجدہ کیا، مَنْ تَفَتَّقَتْ مِنْ نُوْرِهِ الْأَزْهَارُ، جن کے نور سے پھول کھل اٹھے، مَنْ طَابَتْ بِبَرَكَتِهِ الثِّمَارُ، جن کی برکت سے پھل پک گئے، مَنِ اخْضَرَّتْ مِنْ بَقِیَّةِ وَضُوْئِهِ الْأَشْجَارُ، جن کے وضو کے بچے ہوئے پانی سے درخت ہرے بھرے ہوگئے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ فَاضَتْ مِنْ

نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بِالصَّلٰوۃِ

عَلَیْہِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

یُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ الصِّغَارُ

مَنْ فَاضَتْ مِنْ نُوْرِہٖ جَمِیْعُ الْاَنْوَارِ ۔ جن کے نور سے تمام انوار پھیلے، مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تُحَطُّ الْاَوْزَارُ۔ جن پر درود پڑھنے سے گناہ معاف کئے جاتے ہیں، مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تُنَالُ مَنَازِلُ الْاَبْرَارِ۔ جن پر درود پڑھنے سے ابرار کے مرتبے حاصل ہوتے ہیں، مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ یُرْحَمُ الْكِبَارُ وَ الصِّغَارُ۔ جن پر درود پڑھنے سے چھوٹوں اور بڑوں پر رحمت کا نزول ہوتا ہے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ الدَّارِ وَ فِیْ تِلْكَ الدَّارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ

تُنَالُ رَحْمَۃُ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا أَیُّھَا الْمَوْصُوْفُ بِالْكَرَامَۃِ

مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ نَتَنَعَّمُ فِیْ ھٰذِہِ الدَّارِ وَ فِیْ تِلْكَ الدَّارِ، جن پر درود پڑھنے سے ہمیں دنیا و آخرت میں عیش ملے گا، مَنْ بِالصَّلٰوۃِ عَلَیْہِ تُنَالُ رَحْمَۃُ الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ، جن پر درود پڑھنے سے عزیز و غفار رب کی رحمت حاصل ہوگی، مَخْصُوْصٌ بِالْعِزِّ، عزت کے ساتھ مخصوص، مَخْصُوْصٌ بِالْمَجْدِ، بزرگی کے ساتھ مخصوص، مَخْصُوْصٌ بِالشَّرَفِ، شرافت کے ساتھ مخصوص اَلْمَوْصُوْفُ بِالْكَرَامَۃِ، کرامت کے ساتھ موصوف۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمَخْصُوْصُ بِالزَّعَامَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا شَمْسَ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الشَّفِیْعُ الْمُشَفَّعُ

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ كَانَ یَرٰی مَنْ

اَلْمَخْصُوْصُ بِالزَّعَامَةِ. سرداری کے ساتھ مخصوص، شَمْسَ النُّبُوَّةِ وَ الرِّسَالَةِ. نبوت اور رسالت کے سورج، الشَّفِیْعُ الْمُشَفَّعُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ. بروز قیامت مقبول شفاعت والے، الْهَادِیْ مِنَ الضَّلَالَةِ. گمراہی سے ہدایت دینے والے، الْمُنْقِذُ مِنَ الْجَهَالَةِ. جہالت سے بچانے والے، مَنْ كَانَ تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ. جن پر ابر سایہ کرتا تھا، مَنْ كَانَ یَرٰی مَنْ خَلْفَهٗ كَمَا یَرٰی مَنْ أَمَامَهٗ. جو پیچھے والے کو ایسے دیکھتے تھے جیسے سامنے والے کو دیکھتے تھے۔

خَلْفَهٗ كَمَا يَرٰى مَنْ أَمَامَهٗ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُطَهَّرَ الْجَنَانِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَصِيْحَ اللِّسَانِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْإِيْمَانِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْيَقِيْنِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَلَمَ الْهُدٰى

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ النَّعِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَيْنَ الْغُرِّ

مُطَهَّرَ الْجَنَانِ، پاک دل والے، فَصِيْحَ اللِّسَانِ، فصیح زبان والے، عَلَمَ الْإِيْمَانِ، ایمان کے نقش ونگار، عَلَمَ الْيَقِيْنِ، یقین کی علامت، عَلَمَ الْهُدٰى، ہدایت کا علم (جھنڈا)، عَيْنَ النَّعِيْمِ، نعمتوں کا سرچشمہ، عَيْنَ الْغُرِّ، بہترین لوگوں کے سردار۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رُوْحَ الْقُدُسِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رُوْحَ الْحَقِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رُوْحَ الْقِسْطِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَعْدَ اللّٰهِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا سَعْدَ الْخَلْقِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَطِیْبَ الْاُمَمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَافِعَ الرُّتَبِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا عِزَّ الْعَرَبِ

رُوْحَ الْقُدُسِ، تقدس کی جان، رُوْحَ الْحَقِّ، امر حق کی روح، رُوْحَ الْقِسْطِ، انصاف کی روح، سَعْدَ اللّٰهِ، اللہ کی طرف سے برکت، سَعْدَ الْخَلْقِ، مخلوق کے لئے سبب سعادت، خَطِیْبَ الْاُمَمِ، امتوں کے واعظ، رَافِعَ الرُّتَبِ، رفع درجات کا وسیلہ، عِزَّ الْعَرَبِ، عرب کی شان وشوکت۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاتِحَ الْبِرِّ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاكِبَ الْبُرَاقِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَاكِبَ النَّجِيْبِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا قَاهِرَ الْمُضَآدِّيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُبِيْدَ الْكٰفِرِيْنَ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُخْتَرِقَ السَّبْعِ الطِّبَاقِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَذِيْرَ أَهْلِ الْأَرْضِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ

فَاتِحَ الْبِرِّ نیکی کے فاتح، رَاكِبَ الْبُرَاقِ براق پر سوار ہونے والے، رَاكِبَ النَّجِيْبِ اصیل اونٹنی پر سوار ہونے والے، قَاهِرَ الْمُضَآدِّيْنَ مخالفین کو دبانے والے، مُبِيْدَ الْكٰفِرِيْنَ کافروں کو ہلاک و برباد کرنے والے، مُخْتَرِقَ السَّبْعِ الطِّبَاقِ ساتوں آسمان چیر کر اوپر جانے والے، نَذِيْرَ أَهْلِ الْأَرْضِ اہل زمین کو عذاب کا ڈر سنانے والے، مَنْ سَبَّحَ فِيْ كَفِّهِ الطَّعَامُ جن کے ہاتھ میں کھانے کے دانوں نے تسبیح کی۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ الظَّبْيُ

بِأَفْصَحِ كَلَامٍ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ

مَجْلِسِهٖ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَأَيُّهَا الشَّفِيْعُ فِيْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ

مَنْ تَشَفَّعَ إِلَيْهِ الظَّبْيُ بِأَفْصَحِ كَلَامٍ۔ جن سے ہرنی نے واضح گفتگو سے سفارش چاہی، مَنْ كَلَّمَهُ الضَّبُّ فِيْ مَجْلِسِهٖ مَعَ أَصْحَابِهِ الْأَعْلَامِ۔ جن کی مجلس میں برگزیدہ صحابہ کی موجودگی میں گوہ نے باتیں کی، اَلشَّفِيْعُ فِيْ جَمِيْعِ الْأَنَامِ۔ جو تمام مخلوق کی شفاعت کریں گے، مَنِ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ۔ جن کی خاطر چاند دو ٹکڑے ہوگیا، مَنْ سَبَّحَتْ فِيْ كَفِّهِ الْحَصَاةُ۔ جن کے ہاتھ میں کنکریوں نے تسبیح کی، مَنْ تَوَسَّلَ بِهٖ طَيْرُ الْفَلَاةِ۔ جن کا وسیلہ جنگل کے پرندے لیا کرتے تھے۔

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ شَكٰى إِلَيْهِ الْبَعِيْرُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ

أَصَابِعِهِ الْمَاءُ النَّمِيْرُ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ بَكٰى إِلَيْهِ الْجِذْعُ

وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ كَانَ إِذَا مَشٰى فِي

الْبَرِّ الْأَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِأَذْيَالِهٖ

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا الْفَاتِحُ لِمَا أُغْلِقَ

مَنْ شَكٰى إِلَيْهِ الْبَعِيْرُ: جس سے اونٹ نے اپنے مالک کی شکایت کی، مَنْ تَفَجَّرَ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ الْمَاءُ: جن کی انگلیوں کے بیچ سے صاف پانی بہہ پڑا، مَنْ بَكٰى إِلَيْهِ الْجِذْعُ وَحَنَّ لِفِرَاقِهٖ: جن کے فراق میں ستون رو پڑا اور آہ کرنے لگا، مَنْ كَانَ إِذَا مَشٰى فِي الْبَرِّ الْأَقْفَرِ تَعَلَّقَتِ الْوُحُوْشُ بِأَذْيَالِهٖ: جن کی یہ شان تھی کہ جب بیابان میں چلتے تھے تو وحشی جانور آپ کے دامن سے چمٹتے تھے، اَلْفَاتِحُ لِمَا أُغْلِقَ: بند نعمتوں کا دروازہ کھولنے والے۔

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْخَاتِمُ لِمَا سَبَقَ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمُعْلِنُ الْحَقَّ بِالْحَقِّ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَأَیُّهَا الْمَوْصُوْفُ

بِالْكَرَمِ وَ الْجُوْدِ

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَیْكَ یَا مَنْ هُوَ فِی السَّمَآءِ

مَحْمُوْدٌ وَ فِی الْأَرْضِ مُحَمَّدٌ

الْخَاتِمُ لِمَا سَبَقَ، سلسلہ سابقہ کے ختم کرنے والے، الْمُعْلِنُ الْحَقَّ بِالْحَقِّ، حق کا بذریعہ حق اعلان کرنے والے، السِّرَاجُ الْمُنِیْرُ، روشن چراغ، الْمَوْصُوْفُ بِالْكَرَمِ وَالْجُوْدِ، جود وسخا سے متصف، مَنْ هُوَ فِی السَّمَآءِ مَحْمُوْدٌ وَ فِی الْأَرْضِ مُحَمَّدٌ، جن کا نام آسمانوں میں محمود اور زمین میں محمد ہے۔

اس کے بعد دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ تعالیٰ سے دعا مانگیں:

صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰلِكَ اَللّٰهُمَّ يَا رَبِّ بِجَاهِ نَبِيِّكَ

آپ پر اور آپ کی آل پر اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں، اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تجھے تیرے برگزیدہ نبی

الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِكَ الْمُرْتَضٰى وَوَلِيِّكَ الْمُجْتَبٰى طَهِّرْ

اور تیرے پسندیدہ رسول اور تیرے منتخب کردہ دوست کی جاہ کا واسطہ تو ہمارے دلوں کو

قُلُوْبَنَا مِنْ كُلِّ وَصْفٍ يُّبَاعِدُنَا عَنْ مُّشَاهَدَتِكَ

ہر ایسی خصلت سے پاک کردے جو ہمیں تیرے مشاہدے

وَمَحَبَّتِكَ وَأَمِتْنَا عَلَى السُّنَّةِ وَالْجَمَاعَةِ وَالشَّوْقِ إِلٰى

اور تیری محبت سے دور کردے اور ہمیں اہل سنت و الجماعت کے طریقہ اور اپنی لقاء کے اشتیاق پر

لِقَآئِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

موت نصیب فرمانا اے جلال و اکرام والے اللہ!

اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ صُدُوْرَنَا وَ يَسِّرْ بِهَا

اے اللہ! آپ ﷺ پر درود پڑھنے کی برکت سے ہمارے سینے کھول دے اور اس کی برکت سے ہمارے کام آسان فرما

أُمُوْرَنَا وَفَرِّجْ بِهَا هُمُوْمَنَا وَاكْشِفْ بِهَا غُمُوْمَنَا

اور اس کی برکت سے ہماری فکروں کو دفع فرما اور اس کی برکت سے ہمارے غم زائل فرما

وَاغْفِرْ بِهَا ذُنُوْبَنَا وَاقْضِ بِهَا دُيُوْنَنَا وَأَصْلِحْ بِهَا

اور اس کی برکت سے ہمارے گناہ بخش دے اور اس کی برکت سے ہمارے قرض ادا کروادے اور اس کی برکت سے ہماری حالتیں

أَحْوَالَنَا وَبَلِّغْ بِهَا اٰمَالَنَا وَتَقَبَّلْ بِهَا تَوْبَتَنَا وَاغْسِلْ

سنوار دے اور اس کی برکت سے ہماری مرادیں پوری فرما اور اس کی برکت سے ہماری توبہ قبول فرما اور اس کی برکت سے

بِهَا حُوْبَتَنَا وَانْصُرْ بِهَا حُجَّتَنَا وَطَهِّرْ بِهَا أَلْسِنَتَنَا

ہماری خطا دھو دے اور اس کی برکت سے ہماری حجت کو غلبہ بخش اور اس کی برکت سے ہماری زبانیں پاک فرما

وَاٰنِسْ بِهَا وَحْشَتَنَا وَارْحَمْ بِهَا غُرْبَتَنَا وَاجْعَلْهَا

اور اس کی برکت سے ہماری وحشت کو انس سے بدل دے اور اس کی برکت سے ہماری کسمپرسی پر رحم فرما

نُوْرًا بَيْنَ أَيْدِيْنَا وَ مِنْ خَلْفِنَا وَ عَنْ أَيْمَانِنَا وَ عَنْ

اور اس کو نور بنادے ہمارے آگے کی جانب اور پیچھے کی جانب اور دائیں جانب

شَمَآئِلِنَا وَ مِنْ فَوْقِنَا وَ مِنْ تَحْتِنَا وَ فِيْ حَيَاتِنَا

اور بائیں جانب اور اوپر کی جانب اور نیچے کی جانب اور ہمارے جینے میں

وَ مَوْتِنَا وَ فِيْ قُبُوْرِنَا وَ حَشْرِنَا وَ نَشْرِنَا وَ ظِلًّا فِيْ يَوْمِ

اور مرنے میں اور ہماری قبروں میں اور حشر و نشر میں اور اسے بروز قیامت سایہ بنا

الْقِيٰمَةِ عَلٰى رُؤُوْسِنَا وَ ثَقِّلْ بِهَا مَوَازِيْنَ حَسَنَاتِنَا

ہمارے سروں پر اور اس کی برکت سے ہماری نیکیوں کے پلڑے وزنی کردے

وَ أَدِمْ بَرَكَاتِهَا عَلَيْنَا حَتّٰى نَلْقٰى نَبِيَّنَا وَ سَيِّدَنَا

اور اس کی برکتیں ہم پر ہمیشہ رکھ یہاں تک کہ ہم ملیں اپنے نبی اور ہمارے آقا

مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ نَحْنُ اٰمِنُوْنَ

حضرت محمد ﷺ سے اس حال میں کہ ہم بے خوف ہوں

مُطْمَئِنُّوْنَ فَرِحُوْنَ مُسْتَبْشِرُوْنَ وَ لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا

مطمئن ہوں اور فرحاں و شاداں ہوں اور ہمارے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈالنا

وَ بَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ تُؤْوِيَنَا إِلٰى جِوَارِهٖ مَعَ

یہاں تک کہ تو ہمیں ان کے محل میں داخل فرمائے اور ان کے محترم ہمسایہ میں جگہ بخشے

الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ

ان حضرات کے ہمراہ جن پر تو نے انعام فرمایا یعنی انبیاء علیہم السلام اور صدیقین

وَ الشُّهَدَآءِ وَ الصَّالِحِيْنَ وَ حَسُنَ أُوْلٰٓئِكَ رَفِيْقًا

اور شہداء اور صالحین اور یہ رفیق کیا ہی اچھے ہیں

اَللّٰهُمَّ إِنَّآ اٰمَنَّا بِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَ لَمْ نَرَهٗ

اے اللہ! ہم آنحضرت ﷺ پر ایمان لائے حالانکہ ہم نے انہیں دیکھا نہیں ہے،

فَمَتِّعْنَا اللّٰهُمَّ فِي الدَّارَيْنِ بِرُؤْيَتِهٖ وَثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى

اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت میں ان کا دیدار نصیب فرما اور ہمارے دلوں کو ان کی محبت پر

مَحَبَّتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ وَ تَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ

قائم رکھ اور ہمیں ان کی سنت کا عامل بنا اور ہمیں ان کے طریقے پر موت دینا

وَ احْشُرْنَا فِيْ زُمْرَتِهِ النَّاجِيَةِ وَ حِزْبِهِ الْمُفْلِحِيْنَ

اور ہمارا حشر فرمانا ان کے نجات یافتہ گروہ اور ان کی بامراد جماعت میں

وَ انْفَعْنَا بِمَا انْطَوَتْ عَلَيْهِ قُلُوْبُنَا مِنْ مَّحَبَّتِهٖ صَلَّى

اور ہمیں نفع بخشا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اس محبت سے جس پر ہمارے قلوب مشتمل ہیں

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَوْمَ لَا جَدَّ وَ لَا مَالَ وَ لَا بَنِيْنَ

اس دن کہ جس دن نہ تونگری (کام آئے گی) اور نہ ہی مال اور نہ اولاد

وَأَوْرِدْنَا حَوْضَهُ الْأَصْفٰى وَاسْقِنَا بِكَأْسِهِ الْأَوْفٰى وَيَسِّرْ

اور ہمیں ان کے صاف ترین حوض پر پہنچانا اور ہمیں ان کے بھر پور پیالے سے پلانا اور ہمارے لئے

عَلَيْنَا زِيَارَةَ حَرَمِكَ وَ حَرَمِهٖ مِنْ قَبْلِ أَنْ تُمِيْتَنَا

ہمیں موت دینے سے پہلے پہلے ان کے حرم (مدینہ) اور اپنے حرم (مکہ) کی زیارت آسان فرما ،

وَأَدِمْ عَلَيْنَا الْإِقَامَةَ بِحَرَمِكَ وَحَرَمِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ہمیں اپنے حرم (مکہ) اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے حرم (مدینہ) میں دائمی قیام نصیب فرما

وَسَلَّمَ إِلٰى أَنْ نَّتَوَفّٰى اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْتَشْفِعُ بِهٖ إِلَيْكَ إِذْ

یہاں تک کہ ہمارا انتقال ہوجائے۔ اے اللہ! ہم ان کو تیری بارگاہ میں بطور شفیع پیش کرتے ہیں

هُوَ أَوْجَهُ الشُّفَعَآءِ إِلَيْكَ وَ نُقْسِمُ بِهٖ عَلَيْكَ إِذْ هُوَ

کیونکہ وہی جملہ شفعاء میں وقیع ترین ہیں اور ہم آپ کو ان کی قسم دیتے ہیں کیونکہ وہی

أَعْظَمُ مَنْ أُقْسِمَ بِحَقِّهٖ عَلَيْكَ وَ نَتَوَسَّلُ بِهٖ إِلَيْكَ إِذْ

ان سب میں بڑے ہیں جن کے حق کی آپ کو قسم دی جائے اور ہم آپ کے دربار میں ان کا وسیلہ لاتے ہیں

هُوَ أَقْرَبُ الْوَسَائِلِ إِلَيْكَ نَشْكُوْ إِلَيْكَ يَا رَبِّ قَسْوَةَ

کیونکہ وہی تمام وسیلوں میں آپ کے قریب ترین ہیں، ہم شکوہ کرتے ہیں تجھ سے اے رب! اپنی سخت دلی کا

قُلُوْبِنَا وَ كَثْرَةَ ذُنُوْبِنَا وَطُوْلَ اٰمَالِنَا وَفَسَادَ أَعْمَالِنَا

اور کثرت گناہ کا اور لمبی آرزوؤں کا اور اعمال کی خرابی کا

وَ تَكَاسُلَنَا عَنِ الطَّاعَاتِ وَ هُجُوْمَنَا عَلَى الْمُخَالَفَاتِ

اور طاعتوں سے اپنی کاہلی کا اور مخالفتوں پر گرے پڑنے کا

فَنِعْمَ الْمُشْتَكٰى إِلَيْهِ أَنْتَ يَا رَبِّ بِكَ نَسْتَنْصِرُ عَلٰى

اے میرے رب! تو کیا ہی اچھا فریاد رس ہے، ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں

أَعْدَآئِنَا وَ أَنْفُسِنَا فَانْصُرْنَا وَ عَلٰى فَضْلِكَ نَتَوَكَّلُ فِيْ

اپنے دشمنوں اور اپنے نفسوں کے خلاف، پس تو ہماری مدد فرما اور ہم اپنی فلاح و بہبود میں تیرے ہی فضل پر بھروسہ رکھتے ہیں

صَلَاحِنَا فَلَا تَكِلْنَا إِلٰى غَيْرِكَ يَا رَبَّنَا اَللّٰهُمَّ وَ إِلٰى

پس اے ہمارے رب تو ہمیں کسی دوسرے کے حوالہ نہ فرما

جَنَابِ رَسُوْلِكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَنْتَسِبُ

اور اے اللہ! ہم تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ ہی کی طرف منسوب ہیں

فَلَا تُبَعِّدْنَا وَ بِبَابِكَ نَقِفُ فَلَا تَطْرُدْنَا وَ إِيَّاكَ نَسْأَلُ

پس تو ہمیں دور نہ فرما اور ہم تیرے ہی دروازے پر کھڑے ہیں پس تو ہمیں مت دھتکارنا اور ہم تجھ ہی سے مانگتے ہیں

فَلَا تُخَيِّبْنَا اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ تَضَرُّعَنَا وَ اٰمِنْ خَوْفَنَا

پس تو ہمیں محروم نہ فرما۔ اے اللہ! ہماری آہ و زاری پر رحم فرما اور ہمارے خوف کو امن سے بدل دے

وَ تَقَبَّلْ أَعْمَالَنَا وَ أَصْلِحْ أَحْوَالَنَا وَ اجْعَلْ بِطَاعَتِكَ

اور ہمارے اعمال قبول فرمالے اور ہمارے حالات سنوار دے اور اپنی طاعت کو

اشْتِغَالَنَا وَ إِلَى الْخَيْرِ مَاٰلَنَا وَ حَقِّقْ بِالزِّيَادَةِ اٰمَالَنَا

ہمارا مشغلہ بنادے اور ہمارا انجام بھلائی کی طرف کردے اور ہماری تمنائیں مع اضافہ کے پوری فرمادے

وَاخْتِمْ بِالسَّعَادَةِ اٰجَالَنَا هٰذَا ذُلُّنَا ظَاهِرٌ بَيْنَ يَدَيْكَ

اور ہماری عمر کا خاتمہ سعادت پر فرما، یہ ہماری خواری تیرے سامنے ظاہر ہے

وَ حَالُنَا لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ أَمَرْتَنَا فَتَرَكْنَا وَ نَهَيْتَنَا

اور ہماری (اندرونی) حالت بھی تجھ پر پوشیدہ نہیں تو نے ہمیں حکم دیا تو ہم نے اس پر عمل نہیں کیا اور تو نے ہمیں منع فرمایا

فَارْتَكَبْنَا وَ لَا يَسَعُنَا إِلَّا عَفْوُكَ فَاعْفُ عَنَّا يَا خَيْرَ

تو ہم پھر بھی اس کام کو کرتے رہے اور ہمارے لئے بجز تیری معافی کے کوئی گنجائش نہیں پس تو ہمیں معاف فرمادے اے بہترین

مَأْمُوْلِ وَ أَكْرَمَ مَسْئُوْلٍ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ غَفُوْرٌ

امید گاہ اور بزرگ ترین داتا! بے شک تو معاف کرنے والا، شفیق بخشنے والا،

رَّءُوْفٌ رَّحِيْمٌ يَآ أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللهُ عَلٰى

مہربان اور رحیم ہے اے ارحم الراحمین اور اللہ رحمت نازل فرمائے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

سیدنا محمد ﷺ پر اور ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اور بکثرت سلام نازل فرمائے

وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے

اس رسالے کے پڑھنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ سعد عبدالرزاق کا سلام بھی حضور ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما کے دربار عالی میں بصد آداب پہنچا کر خاتمہ بالخیر اور مغفرت کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔

اگر کسی کو عربی زبان میں درود وسلام پڑھنے میں مشکل پیش آرہی ہو تو وہ اپنی مادری زبان میں بھی درود وسلام پڑھ سکتا ہے۔

یوں تو حج اور حرمین شریفین کا سارا سفر ادب واحترام اور تقدس کا متقاضی ہے، لیکن دربارِ حبیب رب العالمین، باعثِ وجود کائنات، رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پہنچ کر بہت ہی اہتمام اور خیال رکھنے کی ضرورت ہے۔

دیکھئے میرے عزیز بھائیو اور بہنو.....! یہ کھیل نہیں، ہنسی نہیں، یہ دربار نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے، یہاں اُونچی آواز نہ نکالیں، یہاں تو پیشاب، پاخانہ کرنا بھی سوء ادب ہے، چپہ چپہ پر حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قدم مبارک پڑے ہوں گے اور فرشتے قطار اندر قطار اپنے پر بچھائے ہوئے ہوتے ہیں، ہر وقت یہ دھیان رہے کہ کسی کی غیبت نہ ہو، کسی کی دل آزاری نہ ہوجائے، کوئی تکرار اور اکڑ مکڑ نہ ہونے پائے، یہاں کے لوگ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پڑوسی ہیں، اُن کے اکرام اور اعزاز میں کمی نہ آنے پائے، خرید وفروخت میں بھی یہ خیال رکھیئے کہ میری طرف سے یہاں کے لوگوں کو جتنا زیادہ سے زیادہ نفع اور خوشی پہنچ جائے، وہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشی اور رضا کا سبب بنے گا۔

جب تک قیام کی منظوری ہو، بار بار خدمت اقدس میں، کھڑے، بیٹھے، مواجہہ شریف پر، قدم مبارک کی طرف، اصحاب صفہ کی طرف، ریاض الجنۃ

میں، ستونوں کے قریب، روضۂ مبارک کی چوکھٹ پر، محراب میں اور محراب کے سامنے، ہر جگہ زانوئے ادب تہہ کیجئے، جوش سے زیادہ ہوش سے صلوۃ وسلام، تلاوت، نوافل میں ہمہ تن مصروف رہیں اور جب رخصت کا وقت آئے، تو انہیں خیالات اور عزائم کے ساتھ، آنسوؤں سے چھلکتے ہوئے آنکھوں کے کٹورے ہوں اور دل میں جدائی کے زخم اس طرح ہنس رہے ہوں جس طرح سلگتے ہوئے کوئلے پر چنگاری ہنستی ہوئی دکھائی دیتی ہے، جی ہاں زخم ہنستے ہیں، اس وجہ سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوارات وتجلیّات ہمارے ساتھ بطور عطیات اور خلعت کے کئے جارہے ہیں، سارا وجود سسکیاں لے رہا ہو، ہچکیاں بندھی ہوں، بار بار حاضری کی درخواست ہو اور مواجہہ شریف پر آکر کھڑے ہوجائیے اور رخصت طلب کیجئے، زبان پر

اَلْوَدَاعُ یَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

اَلْفِرَاقُ یَا نَبِیَّ اللهِ صَلَّی اللهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

کی رٹ لگی ہو اور اسی حالت میں باہر آجائیے۔

أحسن الصلوات
مع
دلائل الخيرات
للشيخ محمد بن سليمان الجزولي
مفتي سعد عبد الرزاق
الميزان

المیزان پبلشرز
کراچی، پاکستان